سوال

قرآن کریم میں ضمیر " نحن " کے استعمال کا معنی ۔

جواب

الحمد للہ

عربی کا اسلوب ہے کہ اگر شخص اپنے آپ کو ضمیر " نحن " سے تعبیر کرتا ہے جو کہ بطور تعظیم ہے ، اور اپنے آپ کو ضمیر متکلم " انا " سے جو کہ مفرد پر دلالت کرتی ہے ذکر کرتا ہے اور غائب کی ضمیر " ھو" کے ساتھ بھی ذکر کرسکتا ہے ، اور یہ تینوں اسلوب قرآن کریم میں بھی وارد ہیں ، اوراللہ تعالی قوم عرب کو ان کی زبان ولغت میں مخاطب کرتا ہے ۔

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ جلد نمبر 143/4

تو اللہ سبحانہ وتعالی بعض اوقات اپنے آپ کو صیغہ مفرد ظاہر یا غائب کے ساتھ ذکر کرتے ہیں اور بعض اوقات جمع کے صیغہ کے ساتھ جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے : ہم نے آپ کو فتح مبین عطا فرمائی اور اسی طرح اور بھی کئی ایک فرماین میں ہے ۔

اللہ تبارک وتعالی نے اپنے آپ کو تثنیہ کے صیغہ کے ساتھ کبھی بھی ذکر نہیں کیا ، اس لئے کہ جمع کا صیغہ اس تعظیم کا متقاضی ہے جس کا وہ مستحق ہے ، اور بعض اوقات اسماء کے معانی پر بھی دلالت کرے ، لیکن تثنیہ کا صیغہ عدد محصور پر دلالت کرتا ہے ، اور اللہ تعالی اس سے مقدس اور منزہ ہے ۔ اھ

دیکھیں العقیدۃ التدمریۃ ص 75 : تالیف شیخ الاسلام ابن تیمیہ

اور لفظ " انا " اور " نحن " اور جمع کے دوسرے صیغوں کے ساتھ کبھی تو شخص ان الفاظ کے ساتھ اپنی جماعت کے متعلق بات کرتا ہے ، اور کبھی عظمت وجلال والا اکیلا ہی ان کے ساتھ بات کرتا ہے ، جیسا کہ بعض بادشاہ اور حکمران کوئی فرمان جاری کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے وغیرہ ، حالانکہ وہ تو صرف ایک ہی شخص ہے صرف اس نے بطور تعظیم یہ الفاظ استعمال کئے ہیں ۔

تو ہر ایک سے زیادہ تعظیم کا حق دار تو اللہ وحدہ لاشریک ہے تو جب اللہ تبارک وتعالی اپنی کتاب عظیم قرآن مجید میں " انا " اور نحن " کا لفظ استعمال کرتا ہے تو یہ بطور تعظیم ہے نا کہ تعدد ، تو اگر اس طرح کی کسی آیت پر کسی شخص کو اشکال پیش آئے یا اس پر مشابہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ اس کی تفسیر کے لئے اسے محکم آیات پر لوٹائے ۔

اگر کوئی عیسائی اللہ تعالی کے اس فرمان یشک ہم نے ذکر کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں سے تعدد کا استدلال کرے یا اس طرح کو کسی دوسری آیت سے تو ہم اس کا رد محکم آیات سے رد کریں گے ، مثلا اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے : اور تمہارا الہ اور معبود ایک اللہ ہی ہے ، اس اللہ کے علاوہ معبود برحق کوئی نہیں وہ رحمن ورحیم ہے

اور اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہی ہے

اور اس طرح کی دوسری آیات جو کہ صرف ایک ہی معنی رکھتی ہیں ان میں دوسرے معنی کا احتمال ہی نہیں ، تو جو حق تلاش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اس سے شک اور التباس زائل ہو

جائے گا۔

اور اللہ تبارک وتعالی نے جتنے بھی اپنے متعلق جمع کے صیغے ذکر فرمائے ہیں وہ اس عظمت پر مبنی ہیں جس کا وہ اللہ تبارک وتعالی مستحق ہے اور اس کے کثرت اسماء وصفات اور کثرت جنود اور اس کے فرشتوں کی کثرت کی وجہ سے بھی۔ دیکھیں العقیدۃ التدمریۃ ص 109 تالیف شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ۔

والله تعالى اعلم.